فضائل و فرامین
مولا علی
کرم اللہ وجہہ الکریم
مصنف
ابو البنات فراز عطاری مدنی

فضائل و فرامینِ مولا علی

مؤلف

ابو البنات فراز عطاری مدنی

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے ان شاء اللہ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام (مُستَطرَف، ج 1، ص 40، دار لفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : فضائل و فرامین مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم

مؤلف : ابو البنات فراز عطاری مدنی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ : فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

تمہید

الحمد للہ کافی عرصہ سے تحریر و تصنیف کا کام جاری ہے۔پہلے مختصر تحریریں قسط وار تیار کر کے سوشل میڈیا پر وائرل کرتا تھا پھر کچھ عرصے بعد ان کو جمع کر کے کتابی صورت میں لانے کا ذہن بنا،تب سے یہ سلسلہ اللہ کے کرم سے جاری ہے۔لکھنا پہلے بھی نہیں آتا تھا اور اب بھی کچھ خاص نہیں آتا لیکن کوشش جاری ہے لیکن جب تصنیف کے ثواب پر نظر جاتی ہے تو دل کرتا ہے کہ نئے نئے رسالے لکھتا رہوں۔الحمد للہ اب تک 47 کتابیں مختلف موضوعات پر پی ڈی ایف میں موجود ہیں۔جب بھی اپنی کتابوں کی فہرست پر نظر جاتی ہے تو اسلام کے تینوں خلفاء کے نام تو چمک رہے ہوتے ہیں مگر مولا علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم سے متعلق کتاب کی ہمیشہ کمی ہی لگتی تھی،چند احباب نے بھی اس پر توجہ دلائی لہذا سوچا کہ اب اس موضوع پر کچھ تحریر کر کے مولا علی رضی اللہ عنہ کے مداح خواہوں میں اپنا نام لکھوالیا جائے۔ویسے تو مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے فضائل سے کون واقف نہیں؟ سنیوں کا بچہ بچہ مولا علی رضی اللہ عنہ کی محبت کا دم بھرتا ہے اور ہماری رگ رگ مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے قصیدے پڑھتی ہے،لہذا مولا علی رضی اللہ عنہ کے فضائل لکھنا چھوٹا منہ بڑی بات کے مترادف ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ بزرگوں کی سیرت لکھ کر لوگوں

تک پہنچانا دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا سبب ضرور ہے۔ انہی باتوں کے پیش نظر مختلف کتابوں سے کچھ مواد لے کر جمع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، اللہ کریم اس کو قبول فرمائے اور دنیا و آخرت کی بھلائی ملنے کا ذریعہ بنائے اور پڑھنے والوں کے دل میں مولا علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کی محبت مزید بڑھنے کا سبب بنائے۔

ابو البنات محمد فراز عطاری مدنی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
گریجویٹ آف کامرس
02 ذوالقعدہ 1445 بمطابق 11 مئی 2024

تعارف:

آپ کا نام علی، والد کا نام ابو طالب، والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد ہے۔ آپ کی کنیت ابو الحسن، ابو السبطین ہے۔ آپ بچوں میں پہلے اسلام لانے والے ہیں۔ بدر، احد، بیعتِ رضوان، خندق اور دیگر کئی غزوات میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ شریک ہوئے سوائے تبوک کے کہ اس میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کو اپنے اہل کے پاس چھوڑ کر گئے تھے۔ (اسد الغابہ، علی بن ابی طالب)

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ واقعہ فیل کے ۳۰ سال بعد پیدا ہوئے۔ اعلان نبوت سے پہلے ہی مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پرورش میں آگئے تھے کیونکہ قریش قحط میں مبتلا تھے تو نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ابو طالب پر گھر والوں کا بوجھ کم کرنے کے لئے مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو اپنے پاس لے لیا تھا۔ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے آنکھ کھلتے ہی حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جمال پر انوار دیکھا، اسی بارگاہ میں پرورش پائی اور ہوش سنبھالا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ بتوں کی گندگی سے ہمیشہ دور رہے اور آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے کبھی بت پرستی نہیں کی اسی وجہ سے آپ کو کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کہا جاتا ہے یعنی اللہ ان کے چہرہ مبارک کو اور عزت بخشے۔ (ملخصا: خلفائے راشدین، صفحہ 255)

تاریخ ولادت اور جائے ولادت:

اسلام کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین مولائے کائنات مولا علی شیر خدا کَرَّمَ اللہُ

تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی فضیلت مسلّم ہے لیکن یہ فضیلت تاریخ ولادت اور جائے ولادت پر موقوف نہیں جو اس میں غلط روایات اور مبالغہ آرائی سے کام لیا جائے۔ کئی صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہم یہاں تک کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی بھی تاریخ ولادت صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اہل عرب تاریخ ولادت یاد رکھنے کا اہتمام نہیں کرتے تھے، لہذا مولا علی کرم اللہ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی تاریخ ولادت بھی احادیث کی امہات اور ماخذ کتابوں میں مذکور نہیں اور جہاں مذکور ہے وہاں کسی صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں، بعضوں نے دوسروں پر اعتماد کر کے اپنی کتابوں میں نقل کر دیا اور بعض جگہ غیر مستند کتابوں کے حوالے سے نقل کر دیا گیا، یہاں تک کہ بدمذہبوں کو بھی جشن ولادت مولا علی کی محفل کی تاریخ متعین کرنے کے لئے اجلاس بلانا پڑا، اگر تاریخ ولادت صحیح سند کے ساتھ ثابت ہوتی تو اسی دن کو متعین کر لیا جاتا۔ اسی طرح مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے کعبہ کے اندر پیدا ہونے میں بھی یہی معاملہ ہے بلکہ وہاں تو صراحت ہے کہ حکیم بن حزام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے علاوہ کوئی بھی کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا اور مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْکَرِیْم کی ولادت مکہ میں شعب ابی طالب میں ہوئی۔ ایک بدمذہب نے لکھا: "11 رجب 1122 کو اصفہان میں مولا علی کی ولادت کی محفل کی تاریخ کو معین کرنے کے لئے مجلس منعقد ہوئی اور مختلف آراء کے بعد 13 رجب طے پائی۔"

(ماخوذ از: المختصر والمعتبر من تواریخ۔۔، صفحہ 42)

مسلم شریف میں ہے:"ولد حکیم ابن حزام فی جوف الکعبة"ترجمہ: حکیم بن حزام(رضی اللہ عنہ) کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔ (مسلم، 1532)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا:"ولد حکیم بن حزام فی جوف الکعبہ ولا یعرف احد ولد فیھا غیرہ"حکیم بن حزام کعبہ کے اندر پیدا ہوئے ان کے علاوہ کسی کے بارے میں ایسا معروف نہیں۔ (تہذیب الاسماء واللغات، صفحہ 409)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس عبارت کے تحت لکھا:"وما وقع فی مستدرك الحاکم من ان علیا ولد فیھا ضعیف"ترجمہ: اور جو مستدرک میں واقع ہوا کہ حضرت علی کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی ہے وہ ضعیف ہے۔

(تدریب الراوی، جلد2، صفحہ 880)

فضائل علی رضی اللہ عنہ بزبان نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

☆ نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے کندھوں پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمایا: اے علی تجھے سات ایسے فضائل حاصل ہیں جن میں بروز قیامت تمہارے ساتھ کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا۔(1) تم اللہ پر ایمان لانے میں سب سے پہلے ہو (2) اللہ کے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے (3) اللہ کے حکم کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے (4) رعایا میں عدل کرنے والے (5) مساوات کے ساتھ تقسیم کرنے والے (6) فیصلہ کرنے میں سب سے زیادہ صاحب بصیرت ہو (7) بروز قیامت سب سے بلند مرتبے میں ہو گے۔ (اللہ والوں کی باتیں، جلد1، صفحہ 146)

☆ میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ (ترمذی، 3744)

☆ قرآن میں جہاں بھی اللہ پاک نے یایھا الذین آمنو سے خطاب فرمایا ہے اس گروہ کے سردار علی ہیں۔ (فضائل الصحابہ للامام احمد بن حنبل، حدیث 1114)

☆ حکمت و دانائی کو 10 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے 9 حصے علی کو اور 1 حصہ باقی لوگوں کو دیا گیا ہے۔ (تاریخ دمشق، جلد 42، صفحہ 384)

☆ علی کو دیکھنا عبادت ہے۔ (مستدرک، 4737)

☆ علی مجھ سے ہیں میں علی سے ہوں اور وہ ہر مومن کے ولی ہیں۔ (ترمذی، 3732)

☆ علی کو برا نہ کہو وہ اللہ کی ذات میں فنا ہے۔ (معجم کبیر، 324)

☆ ایک موقع پر فرمایا: اے ابو حسن تمہیں علم مبارک ہو تم نے علم کے سمندر سے پی پی کر خوب پیاس بجھائی ہے۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر، جلد 42، صفحہ 391)

☆ (اے علی) تم دُنیا اور آخرت دونوں میں میرے بھائی ہو۔ (ترمذی، 3741)

☆ علی سے منافق محبت نہیں کرتا اور مومن علی سے بغض و عداوت نہیں رکھتا۔

(ترمذی، 3738)

☆ جس نے علی کو بُرا بھلا کہا تو تحقیق اس نے مجھ کو بُرا بھلا کہا۔

(سنن الکبریٰ لنسائی، حدیث 8476)

دیگر فضائل:

☆ حضرت سیدنا فاروق اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ ہم میں سے بڑے قاضی ہیں۔ (مسند احمد، حدیث 21143)

☆ حضرت عبد اللہ ابن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا: حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ

ایسے عالم ہیں جن کے پاس ظاہر اور باطن دونوں کا علم ہے۔

(کرامات شیر خدا، صفحہ 21، مکتبہ المدینہ)

☆حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا کے سامنے جب حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا ذکر ہوا تو آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا نے فرمایا کہ علی سے زیادہ مسائل شرعیہ کا جاننے والا کوئی اور نہیں ہے۔ (الریاض النضرۃ، علی بن ابی طالب، جلد2، صفحہ 159)

☆حضرت سعید بن مسیب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ میں سوائے حضرت علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے کوئی یہ کہنے والا نہیں تھا کہ جو کچھ پوچھنا ہو مجھ سے پوچھ لو۔ (اسد الغابۃ، علی بن ابی طالب)

☆امام حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے مولا علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے وصال کے ایک دن بعد فرمایا: اے لوگو! گزشتہ کل تم سے ایک ایسا شخص جدا ہو گیا ہے کہ جس کا علمی مقام و مرتبہ ایسا تھا کہ نہ اگلے وہاں تک پہنچ سکے اور نہ پچھلے اسے پا سکیں گے۔

(اللہ والوں کی باتیں، جلد1، صفحہ 146)

مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے فیصلے:

نبی پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو یمن کا قاضی بنا کر بھیجنا چاہا تو مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے عرض کی میں ابھی ان معاملات کا تجربہ نہیں رکھتا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے یمن بھیج رہے ہیں۔ یہ سن کر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے سینے پر ہاتھ مارا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: الٰہ العالمین! اس کے قلب کو

روشن فرمادے اور اس کی زبان میں تاثیر عطا فرمادے۔ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کہتے ہیں: قسم ہے اس ذات کی جو چھوٹے سے بیج سے بڑا درخت پیدا کرتا ہے۔ اس دُعا کے بعد سے پھر کبھی مجھے کسی مقدمہ کے فیصلہ میں کوئی تردد نہیں رہا۔ بغیر کسی شک و شبہ کے میں نے ہر مقدمہ کا تصفیہ کر دیا۔ (مسند بزاز، مسند علی بن ابی طالب، حدیث 392)

ایک مرتبہ دو عورتیں ایک بچے کے بارے میں مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی بارگاہ میں دعوی کرنے لگیں کہ یہ ان کا ہے، آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے ان دونوں کو سمجھایا مگر وہ نہ مانیں تو مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا آرہ لاؤ۔ انہوں نے پوچھا آرہ کیوں منگوا رہے ہیں؟ تو فرمایا اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں کو آدھا آدھا دوں گا۔ یہ سن کر اس کی حقیقی ماں بے قراری کے ساتھ کہنے لگی کہ یہ بچہ آپ اس عورت کو دے دیں مگر اس بچے کو قتل نہ کریں۔ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے وہ بچہ اسی بے قرار عورت کو دے دیا اور دوسری سے فرمایا کہ تمہیں شرم آنی چاہیے کہ تم نے یہاں جھوٹا بیان دیا تو اس عورت نے اپنا جرم قبول کر لیا۔

(خلفائے راشدین، صفحہ 297)

ایک مرتبہ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی بارگاہ میں تین شخص آئے اور کہا کہ سترہ (17) اونٹوں میں ہم میں ایک آدھے کا حصہ دار ہے دوسرا تہائی اور تیسرا نویں کا حصے دار ہے، ہم تینوں میں ایسے تقسیم کر دیں کہ اونٹ کاٹنا نہ پڑے نہ کسی کو پیسے دینے پڑیں۔ باقی لوگ حیران و پریشان تھے، مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے خادم سے فرمایا کہ ہمارا ایک اونٹ آخر میں کھڑا کر دو، پھر آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے

آدھے والے کو 9 اونٹ، تہائی والے کو 6 اور نوویں والے کو 2 اونٹ دے دیے یہ کل 17 ہو گئے اور اپنا ایک واپس لے لیا، آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے اس فیصلہ کو دیکھ کر سارے حاضرین دنگ ہو گئے اور سب بیک زبان پکار اُٹھے کہ بے شک آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا سینہ **فضل** و کمال کا خزینہ، حکمت و عدالت کا سفینہ اور علمِ نبوت کا مدینہ ہے۔ (خلفائے راشدین، صفحہ 299)

ایک سفر پر دو شخص ساتھ تھے ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس تین۔ جب وہ کھانے بیٹھے تو ایک اور شخص آگیا انہوں نے اسے بٹھا لیا اور تینوں نے روٹیاں کھا لیں۔ کھانے سے فارغ ہو کر اس تیسرے شخص نے کہا کہ یہ آٹھ درہم آپس میں بانٹ لینا۔ اس کے جانے کے بعد پانچ روٹیوں والے نے کہا کہ میں پانچ درہم لوں گا مگر دوسرا شخص آدھے کا مطالبہ کرنے لگا۔ جب یہ معاملہ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے پاس پہنچا تو آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ یہ تین درہم لے لو مگر وہ شخص اس فیصلے کو ماننے سے انکار کرنے لگا۔ مولا علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا کہ سنو! حقیقت میں تمہارا ایک ہی درہم بنتا تھا۔ وہ کہنے لگا کیسے؟ تو آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: کل آٹھ روٹیاں تھیں اور کھانے والے تین۔ ان آٹھ روٹیوں کے تین تین ٹکڑے کرو تو کل چوبیس ٹکڑے ہوئے۔ اب ان کو تین کھانے والوں پر تقسیم کرو تو ہر ایک کے حصے میں آٹھ ٹکڑے آئیں گے۔ اب تمہاری تین روٹیوں کے تین تین ٹکڑے کریں تو نو ٹکڑے بنتے ہیں اور تمہارے ساتھی کی پانچ روٹیوں کے پندرہ ٹکڑے۔ تم نے اپنے نو ٹکڑوں میں سے آٹھ کھائے اور ایک اس

تیسرے نے کھایا تو تمہارے ایک درہم ہوئے اور تمہارے ساتھ نے اپنے پندرہ میں سے آٹھ کھائے اور سات تیسرے نے تو اس کے سات درہم ہوئے۔ یہ فیصلہ سن کر تین روٹی والا حیران ہو گیا۔ مجبوراً اسے ایک ہی درہم لینا پڑا اور دل میں کہنے لگا۔ اے کاش! میں نے تین درہم لے لیے ہوتے تو اچھا تھا۔ (الصواعق المحرقۃ، صفحہ ۱۲۹)

21 فرامین مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم:

☆ عمل سے بڑھ کر اس کی قبولیت کا اہتمام کرو اس لئے کہ پرہیز گاری کے ساتھ کیا گیا تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور جو عمل قبول ہو جائے وہ تھوڑا کیسے ہو سکتا ہے؟

(کنز العمال، حدیث 8492)

☆ ہر وہ دن جس میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ کی جائے وہ ہمارے لئے عید کا دن ہے۔

(قوت القلوب، جلد 2، صفحہ 38)

☆ میں تم پر دو چیزوں سے بہت خوف زدہ رہتا ہوں۔(1) خواہش کی پیروی (2) لمبی امیدیں (الزہد لابن المبارک، 255)

☆ جو شخص یہ گمان رکھتا ہے کہ نیک اعمال اپنائے بغیر جنت میں داخل ہو جائے گا وہ بہت بڑے دھوکے میں ہے۔ (ایھا الولد، صفحہ 11)

☆ گناہوں کی نحوست سے عبادت میں سستی اور رزق میں تنگی آتی ہے۔

(طبقات الصوفیا، جلد 6، صفحہ 106)

☆ بندہ بے صبری کر کے اپنے آپ کو حلال روزی سے محروم کر دیتا ہے اس کے باوجود

بھی اپنے مقدر سے زیادہ حاصل نہیں کر پاتا۔ (المستطرف، جلد1، صفحہ124)

☆لالچ کی چمک دیکھ کر اکثر عقل مار کھا جاتی ہے۔ (المستطرف، جلد1، صفحہ128)

☆جو مجھے ابو بکر و عمر سے افضل کہے گا میں اسے مفتری (بہتان لگانے والے کو دی جانے والی) سزا دوں گا۔ (تاریخ ابن عساکر، جلد30، صفحہ383)

☆اے تاجرو! اپنا حق لو اور دوسروں کا حق دو سلامتی میں رہو گے۔ تھوڑے نفع کو مت ٹھکراؤ ورنہ زیادہ نفع سے محروم رہ جاؤ گے۔ (احیاء العلوم، جلد2، صفحہ102)

☆اپنی زبان کو قابو رکھو کیونکہ آدمی کی ہلاکت زیادہ باتیں کرنے میں ہے۔
(بحر الدموع، صفحہ175)

☆اپنی رائے کو کافی سمجھنے والا خطرے میں ہے۔ (المستطرف، جلد1، صفحہ131)

☆لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں اور خواہشات کے پیچھے پڑنا حق سے روکتا ہے۔
(شعب الایمان، حدیث، 10216)

☆ تھوڑی چیز دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ دینے سے محروم رہنا اس سے بھی تھوڑا ہے۔ (المستطرف، جلد1، صفحہ283)

☆ مظلوم کے ظالم پر غلبہ کا دن (یعنی قیامت کا دِن) ظالم کے مظلوم پر غلبہ کے دن سے زیادہ سخت ہے۔ (المستطرف، جلد1، صفحہ186)

☆ بھلائی یہ نہیں کہ تجھے کثیر مال و اولاد حاصل ہو جائے بلکہ بھلائی یہ ہے کہ تیرا علم کثیر ہو اور حلم بھی عظیم ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت اتنی زیادہ کرے کہ لوگوں سے سبقت لے جائے۔ (اللہ والوں کی باتیں، جلد1، صفحہ160)

☆سنو! کامل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو رحمتِ الٰہی سے مایوس نہ کرے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب سے بے خوف نہ ہونے دے، اُس کی نافرمانی کی رُخصت نہ دے اور قرآنِ حکیم چھوڑ کر کسی اور چیز میں رغبت نہ رکھے۔ (سنن دارمی، جلد1، صفحہ 101)

☆اے لوگو! علم کے سرچشمے، رات کے چراغ (یعنی راتوں کو جاگ کر عبادتِ الٰہی کرنے والے)، پُرانے لباس اور پاکیزہ دل والے بن جاؤ، اِس کی وجہ سے آسمانوں میں تمہاری شہرت ہو گی اور زمین میں تمہارا ذکر بُلند ہو گا۔ (دارمی، جلد1، صفحہ 92)

☆جب تم کسی چیز کو حاصل کرنا چاہو تو پھر اُس میں ایسے لگ جاؤ کہ بس ہر وقت اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو۔ (تعلیم المتعلم، صفحہ 109)

☆بیشک نعمت کا تعلق شکر کے ساتھ ہے اور شکر کا تعلق نعمتوں کی زیادتی کے ساتھ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے کو لازم ہیں۔ پس اللہ پاک کی طرف سے نعمتوں کی زیادتی اس وقت تک نہیں رُکتی جب تک کہ بندے کی طرف سے شکر نہ رُک جائے۔
(شکر کے فضائل، صفحہ 11)

☆اِس اُمّت میں نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بہتر ابو بکر و عمر ہیں۔
(تاریخ الخلفاء، صفحہ 34)

☆ہم سب صحابہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں۔
(الریاض النضرۃ، جلد1، صفحہ 138)

الحمد للہ اب تک 47 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2)والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3)دافع البلاء (الامن والعلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5)دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6)نور مصطفی (صلات الصفا)

(7)سایہ نہیں کوئی (نفی الفئی)

(8)رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9)خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10)ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11)اعلی حضرت اور فن شاعری

(12)غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13)جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام

(14)درس سیرت

(15)پیارے نبی کے پیارے نام

(16)الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)

(17)قواعد المیراث

(18)شان صدیق اکبر

(19)خلافت فاروق اعظم

(20)فیضان عثمان غنی

(21)سیرت عبداللہ شاہ غازی

(22)قیام پاکستان اور علماء اہلسنت

(23)واقعہ کربلا (مختصر)

(24)عدت اور سوگ کے احکام

(25)رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں

(26)امیر اہلسنت اور فن شاعری

(27)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)

(28)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)

(29)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)

(30)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)

(31)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)

(32)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)

(33)100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)

(34)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 8)

(35)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 9)

(36)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 10)

(37)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 11)

(38)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 12)

(39)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 13)

(40)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 14)

(41)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 15)

(42)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 16)

(43)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 17)

(44)100شرعی مسائل کا مجموعہ(حصہ 18)

(45)مسافر کے احکام(سوالاجوابا)

(46)ایک سو احادیث کا مجموعہ

(47)معذور شرعی کے احکام(سوالاجوابا)

نوٹ:ان کتابوں کو حاصل کرنے کے لئے اس نمبر پر واٹس ایپ کریں

03333231223